واو عاطفہ ہو مبتدا مرادف اسم فاعل او میں ضمیر فاعل کی لام جارہ بس مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا
مرادف کا مرادف ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق کے ملکر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ موافق اسم فاعل او میں
ضمیر فاعل کی لام جارہ ضمیر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا موافق کا فی جارہ جمیع مجرور مضاف وجوہ
مضاف الیہ مضاف استعمال مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر
متعلق ہوا موافق اسم فاعل کا موافق ساتھ ضمیر فاعل اور دونو متعلق اپنے کے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ
ساتھ معطوف اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا +

	والرابع حب بفتح الفاء او ضمها	
	اور چوتھا حب ہے ساتھ زبر فا کے یا پیش اوسی فا کے	

واو عاطفہ رابع مبتدا حب ذوالحال با جارہ فتح مجرور مضاف فاء مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ
سے ملکر معطوف علیہ او عاطفہ ضم مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر معطوف
معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا
مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر حال ہوا ذوالحال کا ذوالحال حال سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے
ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا +

	اصلہ حبب لضم العین	
	اصل اوسکی حبب ہے ساتھ پیش عین کے	

اصل مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف حب کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا حبب
ذوالحال با جارہ ضم مجرور مضاف عین مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار
مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر حال ہوا ذوالحال کا ذوالحال
حال سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا +

	فاسکنت الباء الاولی	
	پس ساکن کیا گیا باء اول پہلے	

فا واسطے تفصیل کے اسکنت فعل ماضی مجہول باء موصوف اولی صفت موصوف صفت سے ملکر
نائب فاعل ہوا فعل ساتھ نائب فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ مبنیہ ہوا +

وادغمت فی الثانیۃ اللغۃ الاولیٰ

اور لایا گیا بیچ بار ثانیہ کے موافق لغت پہلے کے

واو عاطفہ ادغمت فعل ماضی مجہول اوس میں ضمیر نائب فاعل کی جو راجع ہے طرف بار اولیٰ کے پوشیدہ فی جار ثانیۃ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا علی جار لغۃ مجرور موصوف اولیٰ صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ نائب فاعل اور دونو متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ معطوفہ ہوا +

ونقلت ضمتہا الی الحاء

اور نقل کیا گیا پیش اوسکا طرف حاء کے

او عاطفہ نقلت فعل ماضی مجہول ضمت مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف بار اولیٰ کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر نائب فاعل الی جار حاء مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ نائب فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ معطوفہ ہوا +

او ادغمت الباء فی الباء علی اللغۃ الثانیۃ

اور ادغام کیا گیا باء اول بیچ باء دوسری کے اوپر لغت دوسری کے

واو عاطفہ ادغمت فعل ماضی مجہول باء نائب فاعل فی جار باء مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا علی جار لغۃ مجرور موصوف ثانیۃ صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ نائب فاعل اور دونو متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ معطوفہ ہوا +

وحب لا ینفصل عن ذا فی الاستعمال

اور حب نہیں جدا ہوتا ذا سے بیچ استعمال کے

واو عاطفہ حب مبتدا الا نافیہ ینفصل فعل مضارع اوس میں ضمیر فاعل کی جو راجع ہے طرف حب کے پوشیدہ عن جار ذا مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فی جار استعمال مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور دونو متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا

ولہذا یقال فی تقریر الافعال حبذا

اور اسواسطے کہا جاتا ہے بیچ تقریر کرنے فعلوں کے حبذا

واو عاطفہ لام جار ہذا مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق مقدم ہوا یقال کا یقال فعل مضارع مجہول فی جار تقریر مجرور مضاف افعال مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا حبذا نائب فاعل فعل ساتھ نائب فاعل اور دونو متعلق اپنے کے ملکر جملہ معطوفہ ہوا

وہو مرادف لنعم

اور وہی ہم معنی ہے واسطے نعم کے

واو عاطفہ ہو مبتدا مرادف اسم فاعل اوسمیں ضمیر فاعل کی پوشیدہ لام جار نعم مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مرادف کا مرادف ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

وفاعلہ ذا

اور فاعل اوسکا ذا ہے

واو عاطفہ فاعل مضاف ہ ضمیر مضاف جو راجع ہے طرف حب کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ذا خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

والمخصوص بالمدح مذکور بعدہ

اور خاص کیا گیا ساتھ مدح کے ذکر کیا گیا ہے بعد اوسکے

واو عاطفہ الف لام بمعنی الذی موصول مخصوص اسم مفعول اوسمیں ضمیر نائب فاعل کی جو راجع ہے طرف الف لام کے با جار مدح مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا المخصوص کا مخصوص ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر مبتدا مذکور اسم مفعول اوسمیں ضمیر نائب فاعل کی جو راجع ہے طرف الف لام کے بعد مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف حبذا کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا مذکور کا مذکور ساتھ ضمیر نائب فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

وہو آبہ کاعراب مخصوص نعم فی الوجہین المذکورین	اعرابہا
اور اعراب اوسکا مانند اعراب مخصوص نعم کے ہے بیچ ہر دو وجہ ذکر شدہ کے	

واو عاطفہ اعراب مضاف ہاے ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف حبذا کے مضاف مضاف الیہ

سے ملکر مبتدا کاف جار اعراب مجرور مضاف مخصوص مضاف الیہ مضاف نعم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا استقر مقدر کا فی جار وجہین مجرور موصوف مذکورین صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا استقر محذوف کا مستقر ساتھ دونو متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

لکنہ لایطابق فاعلہ فی الوجوہ المذکورۃ

لکن فاعل اوسکا مطابق نہیں ہوتا بیچ وجہون ذکر شدہ کے

لکن حرف مشبہ بفعل وضمیر اسم لکن کی جو راجع ہے طرف مخصوص بالمدح کے لا نافیہ یطابق فعل مضارع اوسمین ضمیر فاعل کی جو راجع ہے طرف مخصوص بالمدح کے فاعل مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف مخصوص بالمدح کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ ہوا فی جار وجوہ مجرور موصوف مذکورۃ صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ہوئی لکن کی لکن ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ ہوا +

مثل حبذا زید وحبذا الزیدان وحبذا الزیدون وحبذا ہند وحبذا الہندان حبذا الہندات

مثل اس مثال کی کہ بہتر ہے زید اور بہتر ہین دونو زید اور بہتر ہین سب زید اور بہتر ہے ہندہ اور بہتر ہین دونو ہندہ اور بہتر ہین سب ہندہ

مثل مضاف حب فعل مدح ذا فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر خبر مقدم ہوئی زید مبتدا موخر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر معطوف علیہ واو عاطفہ حب فعل مدح ذا فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر خبر مقدم زیدان مبتدا موخر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر معطوف ہوا واو عاطفہ حب فعل مدح ذا فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر خبر مقدم زیدون مبتدا موخر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر معطوف ہوا واو عاطفہ حب فعل مدح ذا فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر خبر مقدم ہند مبتدا موخر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر معطوف ہوا واو عاطفہ حب فعل مدح ذا فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر خبر مقدم ہندان مبتدا موخر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر معطوف ہوا واو عاطفہ حب فعل مدح ذا فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر خبر مقدم ہوئی ہندات مبتدا موخر کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر معطوف ہوا معطوف علیہ ساتھ پانچون

معطوف اپنے کے ملکر جملہ معطوفہ ہو کر مضاف الیہ ہوا شل مضاف کا باقی بشرح سابق

ویجوز ان یکون قبلہ او بعدہ اسم موافق لہ منصوبًا علی التمیز او علی الحال

جائز ہے یہ کہ ہووے قبل اوسکے یا بعد اوسکے ایسا اسم کہ موافق ہو واسطے اوسکے نصب کیا گیا اوپر تمیز کے یا بنا بر حال کے

واو عاطفہ یجوز فعل مضارع ان ناصبہ یکون فعل ناقصہ قبل مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف مخصوص بالمدح کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر معطوف علیہ او عاطفہ بعد مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف مخصوص بالمدح کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر مفعول فیہ ہوا یکون کا اسم موصوف موافق اسم فاعل او سمین ضمیر فاعل کی پوشیدہ لام جارہ ہ ضمیر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا موافق کا موافق ساتھ ضمیر فاعل او متعلق اپنے کے ملکر صفت ہوئی موصوف صفت سے ملکر اسم ہوا یکون کا منصوبًا اسم مفعول او سمین ضمیر نائب فاعل کی پوشیدہ منصوبًا ساتھ ضمیر نائب فاعل کے ملکر موصوف ہوا علی جار تمیز مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر معطوف علیہ او عاطفہ علی جار حال مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر صفت ہوئی موصوف صفت سے ملکر خبر ہوئی یکون کی یکون ساتھ اسم اور خبر اور مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر فاعل ہوا فعل یجوز کا فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ معطوفہ ہوا۔

مثل حبذا رجلا زید وحبذا راکبا زید وحبذا زید رجلا وحبذا زید راکبا	

جیسے بہتر ہو زید از روی مرد کی اور کیا بہتر ہے زید درانحالیکہ سوار ہے زیادہ کیا خوب ہے زید از روی مرد کے اور کیا خوب ہے زید درانحالیکہ سوار ہے

مثل مضاف حب فعل مدح ذا ممیز رجلا تمیز ممیز تمیز سے ملکر فاعل ہوا فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر مقدم زید مبتدا موخر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ واو عاطفہ حب فعل مدح ذا ذوالحال راکبا اسم فاعل او سمین ضمیر فاعل کی پوشیدہ راکبا ساتھ ضمیر فاعل کے ملکر حال ہوا ذوالحال کا ذوالحال حال سے ملکر فاعل ہوا فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر مقدم زید مبتدا موخر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف ہوا واو عاطفہ حب فعل مدح ذا ممیز رجلا تمیز ممیز تمیز سے ملکر فاعل ہوا فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر مقدم زید مبتدا موخر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا۔

معطوف ہوا واو عاطفہ حب فعل مدح ذوالحال راکبا اسم فاعل او سمیں ضمیر اسم فاعل کی پوشیدہ راکبا ساتھ ضمیر فاعل کے ملکر حال ہوا ذوالحال کا ذوالحال حال سے ملکر فاعل ہوا فعل ساتھ فاعل اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر خبر مقدم زید مبتدا موخر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر معطوف ہوا معطوف علیہ ساتھ معطوفوں اپنے کے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بدستور سابق +

واعلم انہ لایجوز التصرف فی ہذہ الافعال غیر الحاق التاء فیھا

جان تو تحقیق شان یہ ہے کہ جائز نہیں گردان پیچ ان فعلوں کے سوائے ملانے حرف تاء کے آخر میں اونکے

واو عاطفہ اعلم فعل امر حاضر معروف او سمیں ضمیر واحد مذکر حاضر کی فاعل ان حرف مشبہ بفعل ہ ضمیر اسم ان کی جو راجع ہے طرف افعال مدح وذم کے لا نافیہ یجوز فعل مضارع تصرف مصدر فی جار ہذا اسم اشارہ موصوف افعال صفت اولی غیر مضاف تا مضاف الیہ مضاف الیہ الحاق مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر صفت ثانی ہوئی موصوف ساتھ دونو صفتوں اپنے کے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا تصرف کا فی جار ہ ضمیر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا تصرف کا تصرف ساتھ دونو متعلق اپنے کے ملکر فاعل ہوا یجوز کا فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر مفعول بہ ہوا اعلم کا فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا

ولہذا سمیت ہذہ الافعال غیر متصرفة

اور اسواسطے نام رکھے جاتے ہیں یہ فعل غیر متصرف

واو عاطفہ لام جار ہذا مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق مقدم ہوا سمیت فعل کا سمیت فعل ماضی مجہول ہذا اسم اشارہ موصوف افعال صفت موصوف صفت سے ملکر نائب فاعل ہوا غیر مضاف متصرفة مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ ہوا فعل ساتھ نائب فاعل اور مفعول بہ اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ معطوفہ ہوا

النوع الثالث عشر افعال القلوب

قسم تیرھویں فعل قلب کے ہیں

النوع موصوف ثالث عشر مرکب بنائی صفت موصوف صفت سے ملکر مبتدا افعال مضاف قلوب مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا +

وانما سمیت بہا لان صدورہا من القلب

اور تحقیق نام نہیں رکھے گئے ساتھ دل کے مگر واسطے اسکے کہ تحقیق صادر ہونا اوسکا دل سے ہے

واو عاطفہ ان حرف مشبہ بفعل ما کافہ بمعنی نفی یعنے باز رکھنے والا عامل کو عمل سے سمیت فعل ماضی مجہول اوسمیں ضمیر نائب فاعل کی پوشیدہ با جار ہا ضمیر مجرور جار مجرور سے ملکر مفعول بہ ہوا فعل کا لام جار ان حرف مشبہ بفعل صدور مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر اسم ہوا ان کا من جار قلب مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مجرور ہوا لام جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ نائب فاعل اور مفعول بہ اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ معطوفہ ہوا +

ولا دخل فیہ للجوارح

اور نہیں داخل ہے بیچ اوسکے واسطے اعضائے ظاہر کے

واو عاطفہ لا نافیہ دخل اسم لائے نافی جارہ ضمیر مجرور جو راجع ہے طرف صدور کے جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ ضمیر فاعل اور دونو متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی لا کی لا ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا +

وتسمی افعال الشک والیقین ایضا لان بعضہا للشک وبعضہا للیقین

اور یہی نام رکھی جاتی ہین فعل شک اور یقین کے بھی واسطے اسکی تحقیق بعض وہ فعل واسطے شک کے ہیں اور بعض فعل واسطے یقین کے

واو عاطفہ تسمی فعل مضارع مجہول اوسمیں ضمیر نائب فاعل کی پوشیدہ افعال مضاف شک معطوف علیہ واو عاطفہ یقین معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ ہوا فعل کا ایضاً مفعول مطلق فعل محذوف آض کا آض فعل ماضی اوسمیں ضمیر فاعل کی پوشیدہ فعل ساتھ فاعل اور مفعول مطلق کے ملکر جملہ فعلیہ معترضہ ہوا لام جار ان حرف مشبہ بفعل بعض مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف افعال قلوب کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر اسم ہوا ان کا لام جار شک مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ بعض مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف افعال قلوب کے

مضاف مضاف الیہ سے ملکر اسم ہوا ان محذوف کا لام جار یقین مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر مجرور ہوا لام جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا تسمی فعل کا فعل ساتھ نائب فاعل اور مفعول بہ اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ معطوفہ ہوا +

وہی تدخل علی المبتداء والخبر وتنصبہما معا بان یکونا مفعولین لہا

اور وہی داخل ہوتے ہیں اوپر مبتدا اور خبر کے اور نصب کرتے ہیں ساتھی اسبب اسکے کہ ہوتے ہیں وہ دونو مفعول

واو عاطفہ ہی مبتدا تدخل فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد مؤنث غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف افعال قلوب کے علی جار مبتدا مجرور معطوف علیہ واو عاطفہ خبر معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکر مجرور ہوا علی جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا تدخل فعل کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ تنصب فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد مؤنث غائب کی فاعل ہا ضمیر مفعول بہ جو راجع ہے طرف افعال قلوب کے معا مفعول فیہ با جار ان ناصبہ یکونا فعل ناقصہ سے اوسمیں ضمیر تثنیہ کی اسم مفعولین اسم مفعول اوسمیں ضمیر نائب فاعل کی پوشیدہ لام جار ہا ضمیر مجرور جو راجع ہے طرف افعال قلوب کے جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مفعولین کا مفعولین ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی یکونا کی یکونا ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مجرور ہوا با جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا تنصب کا تنصب فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ اور مفعول فیہ و متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا +

وہی سبعۃ

اور وہی سات ہیں

واو عاطفہ ہی مبتدا سبعۃ خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

ثلثۃ منہا للشک وثلثۃ منہا للیقین وواحد منہا مشترک بینہما

تین اونمیں سے واسطے شک کے ہیں اور تین واسطے یقین کے اور ایک ونمیں سے مشترک ہے درمیان اون دونو کے

ثلثۃ موصوف من جار ہا ضمیر مجرور جو راجع ہے طرف افعال قلوب کے جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا

مستقر محذوف کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر صفت ہوئی موصوف کی موصوف صفت سے ملکر مبتدا الام
جار شک مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق مستقر مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی
مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ ثلثۃ موصوف من جار ہا ضمیر مجرور جو راجع ہے
طرف افعال قلوب کے جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر صفت
ہوئی موصوف کی موصوف صفت سے ملکر مبتدا الام جار یقین مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر محذوف کا
مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہوا واو عاطفہ
واحد موصوف من جار ضمیر مجرور جو راجع ہے طرف افعال قلوب کے جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا
مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر صفت ہوئی موصوف کی موصوف صفت سے ملکر مبتدا ہوا اشترک
اسم مفعول اوسمیں ضمیر نائب فاعل کی پوشیدہ ہیں مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے
ملکر مفعول فیہ ہوا اشترک ساتھ ضمیر نائب فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر خبر ہوئی مبتدا کی
مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر معطوف ہوا معطوف علیہ ساتھ دونو معطوفوں اپنے کے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا

	اما الثلثۃ الاول فحسبت وظننت وخلت	
	لیکن تین پہلوں سے پس حسبت اور ظننت اور خلت ہیں واسطے شک کے	

اما حرف شرط کا واسطے تفصیل کے ثلثۃ موصوف اول صفت موصوف صفت سے ملکر مبتدا فا جزیہ
حسبت معطوف علیہ واو عاطفہ ظننت معطوف واو عاطفہ خلت معطوف معطوف علیہ ساتھ دونو
معطوفوں اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ مستانفہ ہوا یا شرط شرط جزا سے ملکر
جملہ شرطیہ ہوا +

	مثل حسبت زیدًا فاضلا وظننت بکرًا نائما وخلت خالدا اقائما	
	جیسے کہ جانا میں نے زید کو فاضل ہے اور گمان کیا میں نے کہ بکر سونے والا ہے اور خیال کیا میں نے کہ خالد قائم ہے	

مثل مضاف حسبت فعل افعال قلوب سے اوسمیں ضمیر فاعل کی پوشیدہ زیدًا مفعول اولی فاضلا مفعول
ثانی فعل ساتھ فاعل اور دونو مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف واو عاطفہ ظننت فعل
قلوب سے اوسمیں ضمیر فاعل کی پوشیدہ بکرًا مفعول اولے نائما مفعول ثانی فعل ساتھ فاعل اور
دونوں مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف واو عاطفہ خلت فعل قلوب سے اوسمیں ضمیر فاعل کی

پوشیدہ خالدًا مفعول اولی قائمًا مفعول ثانی فعل ساتھ فاعل اور دونو مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ دونو معطوفون اپنے کے ملکر جملہ معطوفہ ہوکر مضاف الیہ مثل مضاف کا باقی بشرح سابق

وظننت اذا کان من الظنة بمعنی التہمة لم یقتض المفعول الثانی لعدم اقتضائہ ایاہ

اور ظننت جسوقت ہومشتق ظنت سے کہ بیچ معنی تہمت کے ہے نہیں چاہتا ہے مفعول دوسرے کو واسطے اوسکی خواہش نہ ہونیکی خاص مفعول کو

واو عاطفہ ظننت مبتدا اذا حرف شرط کا کان فعل افعال ناقصہ سے اوسمین ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف ظننت کے پوشیدہ من جار ظنة مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر محذوف کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر ذوالحال ہوا با جار معنی مجرور مضاف تہمة مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر حال ہوا ذوالحال کا ذوالحال حال سے ملکر خبر ہوئی کان کی کان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہوئی لم نافیہ جازمہ یقتض فعل مضارع اوسمین ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف ظننت کے مفعول موصوف ثانی صفت لام جار عدم مجرور مضاف اقتضا مضاف وضمیر مضاف الیہ ایاہ مفعول اقتضا مفعول سے اور ضمیر سے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزا ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوکر خبر ہوئی مبتدا ظننت کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

مثل ظننت زیدًا ای اتہمتہ

جیسے کہ تہمت کی مین نے زید کو اسے تہمت لگائی مین نے اوسکو

مثل مضاف ظننت فعل افعال قلوب سے اوسمین ضمیر واحد متکلم کی فاعل زیدًا مفعول فعل ساتھ فاعل اور مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر مفسر ہوا ای حرف تفسیر کا اتہمت فعل مضارع اوسمین ضمیر واحد متکلم کی فاعل وضمیر مفعول فعل ساتھ فاعل اور مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر مفسر ہوا مفسر مفسر سے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح صدر

واما الثلثة الثانیة فعلمت ورأیت ووجدت

اور لیکن تین دوسرے فعل کہ واسطے یقین کے ہین پس علمت اور رأیت اور وجدت ہے

(۱۱)

واو عاطفہ اما حرف تفصیل کا ثالثۃً موصوف ثانیۃً صفت موصوف صفت سے ملکر مبتدا فا حرف تفصیل کا علمت معطوف علیہ واو عاطفہ رایت معطوف واو عاطفہ وجدت معطوف معطوف علیہ ساتھ دونو معطوفوں اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا +

مثل علمت زیدًا امینًا ورایت عمرًا فاضلًا ووجدت البیت رہینًا

مانند اسکے کہ جانا مین نے زید کو کہ امین ہے اور دیکھا مین نے عمرو کو کہ بزرگ ہے اور پایا مین نے گھر کو رہن

مثل مضاف علمت فعل قلوب او سمین ضمیر واحد متکلم کی فاعل زیدًا مفعول اولی امینًا مفعول ثانی فعل ساتھ فاعل اور دونو مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف علیہ واو عاطفہ رایت فعل قلوب سے او سمین ضمیر واحد متکلم کی فاعل عمرًا مفعول اولی فاضلًا مفعول ثانی فعل ساتھ فاعل اور دونو مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف ہوا واو عاطفہ وجدت فعل قلوب سے او سمین ضمیر واحد متکلم کی فاعل بیت مفعول اولی رہینًا مفعول ثانی فعل ساتھ فاعل اور دونو مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ دونو معطوفوں اپنے کے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بدستور سابق +

وعلمت قد یجئ بمعنی عرفت

اور علمت کبھی آتا ہے بیچ معنی معرفت کے

واو عاطفہ علمت مبتدا قد حرف تحقیق کا واسطے تقلیل مضارع کے یجئ فعل مضارع او سمین ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف علمت کے با جار معنی مجرور مضاف عرفت مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل یجئ کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر خبر ہوئی مبتدا علمت کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

نحو علمت زیدًا ای عرفتہ

جیسے کہ جانا مین نے زید کو اے پہچانا مین نے زید کو

نحو مضاف علمت فعل قلوب سے او سمین ضمیر واحد متکلم کی فاعل زیدًا مفعول فعل ساتھ فاعل اور مفعول اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر مفسر ہوا ای حرف تفسیر کا عرفت فعل متعدی او سمین ضمیر فاعل کی پوشیدہ و ضمیر مفعول کی فعل ساتھ فاعل اور مفعول اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر مفسر ہوا مفسر مفسر ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بدستور مزبور + +

ورایت قد یکون بمعنی ابصرت

اور رایت کبھی ہوتا ہے معنوں میں بینائی کے

واو عاطفہ رایت مبتدا قد حرف تحقیق کا واسطے تقلیل مضارع کے یکون فعل ناقص اوسمین ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف رایت کے باجار معنی مجرور مضاف ابصرت مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی یکون کی یکون ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا رایت کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

کقولہ تعالی فانظر ماذا تری

مانند قول اللہ جبار کے پس دیکھ تو اوس چیز کو کہ دیکھتا ہے تو

کاف جار قول مجرور مضاف وہ ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف اللہ کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر موصوف تعالی صفت موصوف صفت سے ملکر قول ہوا فا حرف عطف کا انظر فعل امر اوسمین ضمیر انت کی فاعل ما واسطے استفہام کے ذا ظرف موصول بمعنی الذی تری فعل ماضی مجہول اوسمین ضمیر نائب فاعل کی اور جو صیغہ معروف کا پڑھا جائے تو ضمیر فاعل کی ہے فعل ساتھ نائب فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا موصول صلہ سے ملکر مفعول بہ ہوا انظر کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوفہ ہو کر مقولہ ہوا قول کا قول مقولہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ مبینہ ہوا +

ووجدت بمعنی اصبت

اور کبھی ہوتا ہے وجدت معنوں میں اصبت کے

واو عاطفہ وجدت مبتدا قد حرف تحقیق کا واسطے تقلیل مضارع کے یکون فعل ناقص اوسمین ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف وجدت کے پوشیدہ باجار معنی مجرور مضاف اصبت مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی یکون کی یکون ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے

ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

مثل وجدت الضالۃ اصبتہا

جیسے پایا میں نے گم شدہ کو اسے پہچانا اور سکو

مثل مضاف وجدت فعل قلوب اوسمیں ضمیر واحد متکلم کی فاعل ضالۃ مفعول فعل ساتھ فاعل اور مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر مفسر ہوا ای حرف تفسیر کا اصبت فعل وسمیں ضمیر واحد متکلم کی فاعل ہا ضمیر مفعول کی جو راجع ہے طرف ضالۃ کے فعل ساتھ فاعل اور مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر مفسر ہوا مفسر مفسر سے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بدستور سابق +

فان کل واحد من ہذہ المعانی لا یقتضی الا متعلقا واحدا

پس تحقیق ہر ایک اس معنی معلوں سے نہیں چاہتا مگر متعلق واحد کو

فاواسطے تعلیل ہے کے ان حرف مشبہ بفعل کل مضاف واحد مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر موصوف من جار ہذہ مجرور اسم اشارہ موصوف معانی صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا من جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا استقر مقدر کا مستقر ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر صفت ہوئی موصوف کی موصوف صفت سے ملکر اسم ہوا ان کا لا نافیہ یقتضی فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف کل واحد کے الا حرف استثنا کا متعلقا موصوف واحدا صفت موصوف صفت سے ملکر مستثنی ہوا مستثنی منہ محذوف شیئا کا مستثنی منہ ساتھ مستثنی کے ملکر مفعول بہ ہوا یقتضی کا فعل ساتھ فاعل و مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا +

فلا یتعدی الا الی مفعول واحد

پس متعدی نہیں ہوتا مگر طرف مفعول واحد کے

فا بمعنی لا نافیہ یتعدی فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف کل واحد کے الا حرف استثنا کا الی جار مفعول مجرور موصوف واحد صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا استقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر مستثنی ہوا مستثنی منہ شیئ محذوف کا مستثنی منہ ساتھ مستثنی کے ملکر مفعول بہ ہوا یتعدی فعل کا فعل ساتھ فاعل

اور مفعول بہ سے کے ملکر جملہ فعلیہ معطوفہ ہوا +

والواحد المشترک بینهما هو زعمت

اور ایک مشترک ہے درمیان شک اور یقین کے وہی زعمت ہے

واو عاطفہ واحد موصوف مشترک اسم مفعول اوسمین ضمیر نائب فاعل کی پوشیدہ بین مضاف بہا ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف شک ویقین کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا مشترک کا مشترک ساتھہ ضمیر نائب فاعل و مفعول فیہ کے ملکر صفت ہوئی موصوف کی موصوف صفت سے ملکر مبتدا ہو مبتدا زعمت خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا

مثل زعمت الله غفورًا فهو لليقين وزعمت الشيطان شكورًا

جیسے کہ جانا میں نے خدا کو بخشنے والا پس یہ واسطے یقین کے ہے اور گمان کیا میں نے شیطان کو شکر کرنے والا

مثل مضاف زعمت فعل قلوب اوسمین ضمیر واحد متکلم کی فاعل الله مفعول اول غفور مفعول ثانی فعل ساتھہ فاعل اور دونو مفعول سے کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف علیہ فا واسطے تفصیل یا فصاحت کے ہو مبتدا لام جار یقین مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھہ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ ہوا یا جزا ہوئی شرط محذوف کی واو عاطفہ زعمت فعل قلوب سے اوسمین ضمیر واحد متکلم کی فاعل شیطان مفعول اول شکورًا مفعول ثانی فعل ساتھہ فاعل اور دونو مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھہ معطوف اپنے کے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بدستور مزبور +

فهو للشك

ای شکر شیطان باین نسبت واسطے شک کے ہے

فا واسطے تفصیل یا فصاحت کے ہو مبتدا لام جار شک مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھہ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ فصیحہ ہوا +

وفی هذه الافعال لا یجوز الاقتصار علی احد المفعولین لانهما کاسم واحد لان مضمونهما معًا مفعول به فی الحقیقة

اور بیچ ان فعلوں کے اختصار جائز نہیں اوپر ایک کے دو مفعولوں سے واسطے اسکے کہ تحقیق وہ دونو مانند اسم واحد کے ہیں واسطے اسکے کہ تحقیق مضمون دونو مفعولوں کا مفعول بہ ہے حقیقت میں ۔

واو عاطفہ فی جار ہذہ اسم اشارہ مجرور موصوف افعال صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق مقدم ہوا یجوز کا لا نافیہ یجوز فعل مضارع معروف اقتصار مصدر علی جار احد مجرور مضاف مفعولین مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا اقتصار کا اقتصار مصدر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر فاعل ہوا الا م جار ان حرف مشبہ بالفعل ہا ضمیر اسم ان کی جو راجع ہے طرف مفعولین کے کاف جار اسم مجرور موصوف واحد صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا استقر مقدر کا استقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا یجوز کا فعل ساتھ فاعل اور دونوں متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر مبتدا ہوا لام جار ان حرف مشبہ بالفعل مضمون مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف جو راجع ہے طرف مفعولین کے معًا مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر اسم ہوا ان کا مفعول بہ موصوف فی جار حقیقۃ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا استقر مقدر کا استقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر صفت ہوئی موصوف کی موصوف صفت سے ملکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا استقر مقدر کا استقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا +

	وہو مصدر المفعول الثانی المضاف الی المفعول الاول	
	اور وہ درحالیکہ مصدر دوسرے مفعول کا ہے مضاف طرف مفعول اول کے	

واو عاطفہ ہو مبتدا المصدر مضاف مفعول موصوف ثانی صفت موصوف صفت سے ملکر مضاف الیہ مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر موصوف مضاف اسم مفعول او میں ضمیر نائب فاعل کی الی جار مفعول مجرور موصوف اول صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مضاف مفعول کا مضاف ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر صفت ہوئی موصوف کی موصوف صفت سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

	اذ معنی علمت زیدًا فاضلا علمت فضل زید	
	اس واسطے کہ معنی علمت زید فاضلا کے یہ ہیں جانا میں نے زید کو فضیلت سے	

اذ حرف ظرف کا واسطے تعلیل کے معنی مضاف علمت فعل قلوب او میں ضمیر واحد متکلم کی فاعل زیدًا

مفعول اول فاضلاً مفعول ثانی فعل ساتھ فاعل اور دونو مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر مضاف الیہ ہوا معنی مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ہوا اعلمت فعل قلوب اوسمیں ضمیر واحد متکلم کی فاعل فضل مضاف زید مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ ہوا فعل ساتھ فاعل ومفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معللہ ہوا +

فلو حذف احدہما کان حذف لبعض اجزاء الکلمۃ الواحدۃ

پس اگر جسوقت حذف کیا جاوے ایک ان دونو مفعولوں سے ہووی مانند حذف کرنے بعض جزونکی کلمہ واحد کے

فا واسطے تفصیل کے لو حرف شرط کا حذف فعل ماضی مجہول احد مضاف ہما ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف مفعولین کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر نائب فاعل فعل ساتھ نائب فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط ہوئی کان فعل ناقصہ اوسمیں ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف حذف کے کاف جار حذف مجرور مضاف بعض مضاف الیہ مضاف اجزاء مضاف الیہ مضاف کلمۃ موصوف واحدۃ صفت موصوف صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا کاف جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی کان کی کان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا ہوئی شرط کی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ مبینہ ہوا +

واذا توسطت ہذہ الافعال بین مفعولیہا او تاخرت عنہما جاز ابطال عملہا

اور جسوقت ملجاویں یہ فعل درمیان دونو مفعولوں اپنے کے یا آخر میں آویں دونو مفعولوں اپنے سے جائز ہوگا باطل کرنا انکے عمل کا

واو عاطفہ اذا حرف شرط کا توسطت فعل ماضی ہذہ اسم اشارہ موصوف افعال صفت موصوف صفت سے ملکر فاعل ہوا بین مضاف مفعول مضاف الیہ مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف افعال قلوب کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا توسطت کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ تاخرت فعل ماضی اوسمیں ضمیر واحد مونث غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف افعال قلوب کے عن جار ہما ضمیر مجرور جو راجع ہے طرف مفعولیہا کے جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف ہوا معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر شرط ہوئی جاز فعل ماضی ابطال مصدر متعدی مضاف عمل مضاف الیہ مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف افعال قلوب کے مضاف مضاف الیہ

سے ملکر فاعل ہوا جازم کا فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزا ہوئی شرط کی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا +

مثل زید ظننت قائم وزید ظننت قائما وزید قائم ظننت وزیدا قائما ظننت

مانند اسکے زید جانا میں نے بعض گمان کیا میں نے کہ قائم ہے اور زید کو جانا میں نے کہ قائم ہے اور زید قائم ہے جانا میں نے اور زید کو قائم جانا میں نے

مثل مضاف زید مبتدا ظننت فعل قلوب اس میں ضمیر واحد متکلم کی فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ معترضہ ہوا قائم خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ زیدا مفعول مقدم اولی ظننت فعل قلوب اس میں ضمیر واحد متکلم کی فاعل قائما مفعول ثانی فعل ساتھ فاعل و مفعول مقدم و مفعول ثانی کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف ہوا واو عاطفہ زید مبتدا قائم خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر معطوف ہوا ظننت فعل قلوب اس میں ضمیر واحد متکلم کی فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ معترضہ ہوا + واو عاطفہ زیدا مفعول اولی مقدم قائما مفعول ثانی مقدم ظننت فعل قلوب اس میں ضمیر واحد متکلم کی فاعل فعل ساتھ فاعل اور دونو مفعول مقدم کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ تینوں معطوف اپنے کے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بدستور مسطور +

فاعمالها وابطالها حينئذ متساويان

پس عمل کرنا انکا اور باطل کرنا انکا اسوقت میں دونو برابر ہیں

فا عاطفہ اعمال مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر معطوف علیہ واو عاطفہ ابطال مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکر مبتدا حین مضاف اذ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول مقدم ہوا متساویان کا متساویان اسم مفعول اس میں ضمیر تثنیہ کی نائب فاعل متساویان ساتھ ضمیر نائب فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا یا جزا ہوئی شرط محذوف کی +

وقال بعضهم ان اعمالها اولى على تقدير التوسط وابطالها اولى على تقدير التأخر

اور کہا بعض نحویوں نے کہ تحقیق عمل دینا انکا بہتر ہوا اوپر تقدیر درمیان ہونے کے اور باطل کرنا انکے عمل کا بہتر ہے اوپر تقدیر آخر کے

واو عاطفہ قال فعل ماضی بعض مضاف ہم ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف نحویوں کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا ان حرف مشبہ بفعل اعمال مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف افعال قلوب کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر اسم ہوا ان کا اولی اسم تفضیل علی جار تقدیر مجرور مضاف توسط مضاف الیہ

مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا اولیٰ کا اولیٰ ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر معطوف علیہ ہوا و عاطفہ ابطال مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر اسم ہوا ان محذوف کا اولیٰ اسم تفضیل علیٰ جار تقدیر مجرور سا نما نت تا زمضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا اولیٰ کا اولیٰ ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر مفعول بہ ہوا قال فعل کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ معطوفہ ہوا ++

واذا زیدت الہمزۃ فی اول علمت ورایت صار متعدیین الی ثلثۃ مفاعیل

اور جس وقت زیادہ کیجاوے ہمزہ بیچ پہلے علمت کے اور رایت کے ہوویں وہ دو نو متعدی طرف تین مفعولوں کے ،

واو عاطفہ اذا حرف شرط کا زیدت فعل ماضی مجہول ہمزۃ نائب فاعل فی جار اول مجرور مضاف علمت معطوف علیہ واو عاطفہ رایت معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا زیدت کا فعل ساتھ متعلق فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط ہو صار فعل ناقص اوسمیں ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف علمت و رایت کے متعدیین اسم فاعل اوسمیں ضمیر تثنیہ کی فاعل الی جار ثلثۃ مجرور ممیز مضاف مفاعیل تمیز مضاف الیہ ممیز مضاف ساتھ تمیز مضاف الیہ کے ملکر مجرور ہوا الی جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا متعدی کا متعدی ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی صار کی صار ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا +

	نحو اعلمت زیدًا عمرًا فاضلًا وارایت عمرًا خالدًا عالمًا	
.	مثل اسکے کہ آگاہ کیا میں نے زید کو کہ عمرو فاضل ہے اور دکھلایا میں نے عمرو کو کہ خالد عالم ہے	

نحو مضاف اعلمت فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد متکلم کی فاعل زیدًا مفعول اولیٰ عمرًا مفعول ثانی فاضلًا مفعول ثالث فعل ساتھ فاعل اور تینوں مفعولوں کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ رایت فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد متکلم کی فاعل عمرًا مفعول اولیٰ خالدًا مفعول ثانی عالمًا مفعول ثالث فعل ساتھ فاعل اور تینوں مفعول اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف ہوا معطوف علیہ کا

معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر مضاف الیہ ہوا تحو مضاف کا باقی بطور صد +

فزید فیہا بسبب الہمزۃ مفعول آخر

پس زیادہ کیے گئے بیچ اون دونو کے بسبب ہمزہ کے مفعول دوسرا

فا عاطفہ واسطے تفصیل کے زید فعل ماضی مجہول فی جار ہا ضمیر مجرور جو راجع ہے طرف علمت وارایت کے جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا زید کا با جار سبب مجرور مضاف ہمزۃ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا مفعول موصوف آخر صفت موصوف صفت سے ملکر نائب فاعل موخر ہوا فعل ساتھ نائب فاعل اور دونو متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ مبینہ ہوا +

لان الہمزۃ للتصییر

واسطے اسکے کہ تحقیق ہمزہ واسطے متعدی کرنے کے ہے

لام جار ان حرف مشبہ بفعل ہمزۃ اسم ان کا لام جار تصییر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا استقر مقدر کا استقر ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر مجرور ہوا لام جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا استقر مقدر کا یا زید فعل مذکور کا بواسطے عطف کے +

فمعنی المثال اول جعلت زیداً علی ان یعلم عمراً فاضلاً

پس معنی مثال پہلی کے او بھایا میں نے زید کو اوپر اسکے کہ جانے عمرو کو کہ فاضل ہے

فا واسطے تفصیل کے معنی مضاف مثال مضاف الیہ موصوف اول صفت موصوف صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا۔ اجعلت فعل ماضی مجہول وصیغہ ضمیر واحد متکلم کی فاعل زیداً مفعول علی جار ان ناصبہ یعلم فعل مضارع اوصیغہ ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف زیداً کے عمراً مفعول اولی فاضلاً مفعول ثانی فعل ساتھ فاعل اور دونو مفعولوں کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر مجرور ہوا علی جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا احملت کا فعل ساتھ فاعل او مفعول بہ او متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مبینہ ہوا +

ومعنی المثال الثانی حملت عمرواً علی ان یعلم خالداً عالماً

اور معنی مثال دوسری کے وہ ہیں کہ او بھایا میں نے عمرو کو اوپر اسکے یہ کہ جانے خالد جاننے والا ہے

واو عاطفہ معنی مضاف مثال مضاف الیہ موصوف ثانی صفت موصوف صفت سے ملکر مضاف الیہ

ہوا معنی مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ہوا احملت فعل اس میں ضمیر واحد متکلم کی فاعل عمرواً مفعول بہ علی جار ان ناصبہ نعلم فعل مضارع اس میں ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف عمرواً کے خالداً مفعول اول عالما مفعول ثانی فعل ساتھ فاعل اور دونوں مفعولوں کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر مجرور ہوا علی جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا احملت کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

	وذلک مخصوص بہذین الفعلین دون اخواتہما	
	اور وہ خاص کیا گیا ہے ساتھ ان دو فعلوں کے نہ ساتھ اخوات ان دونوں کے	

واو عاطفہ ذلک اسم اشارہ مبتدا مخصوص اسم مفعول اس میں ضمیر نائب فاعل کی جو راجع ہے طرف مبتدا کے پوشیدہ با جار ہذین مجرور موصوف الفعلین صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مخصوص کا دون مضاف اخوات مضاف الیہ مضاف ہما ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف علمت و رایت کے پوشیدہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا مخصوص کا مخصوص ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق اور مفعول فیہ کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

	وہذا مسموع من العرب	
	اور یہ سنا گیا ہے عرب سے	

واو عاطفہ ہذا اسم اشارہ مبتدا مسموع اسم مفعول اس میں ضمیر نائب فاعل کی جو راجع ہے طرف مبتدا کے من جار عرب مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مسموع کا مسموع ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

	خلافاً للاخفش	
	خلاف ہے واسطے اخفش کے	

خلافاً مفعول مطلق لام جار اخفش مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا اخالف فعل مقدر کا اخالف فعل مضارع اس میں ضمیر واحد متکلم کی فاعل فعل ساتھ فاعل اور مفعول مطلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہوا + +

فانہ اجاز زیادۃ الھمزۃ فی جمیع ہذہ الافعال قیاسًا علی اعلمت واریت

پس تحقیق اوسی اخفش نے جائز کیا ہے زیادہ کرنا ہمزہ کا بیچ ان سب فعلوں کا اور واسطے قیاس کرنیکے اوپر اعلمت اور اریت کے ۔

فا واسطے تعلیل کے ان حروف مشبہ بفعل ہ ضمیر اسم ان کی جو راجع ہے طرف اخفش کے اجاز فعل ماضی اوسمیں ضمیر فاعل کی جو راجع ہے طرف اخفش کے پوشیدہ زیادۃ مضاف ہمزۃ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ ہوا فعل کا فی جار جمیع مجرور مضاف ہذہ اسم اشارہ موصوف افعال صفت موصوف صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا فی جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا قیاسًا مصدر علی جار اعلمت معطوف علیہ واو عاطفہ اریت معطوف معطوف علیہ ساتھہ معطوف اپنے کے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا قیاسًا کا قیاسًا ساتھہ متعلق اپنے کے ملکر مفعول لہ ہوا فعل اجاز کا فعل ساتھہ فاعل اور مفعول بہ ومفعول لہ اور متعلق اپنے کے ملکر جملۂ فعلیہ ہوکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھہ اسم اور خبر کے ملکر جملۂ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا ۔

نحو اظننت واحسبت واخلت واوجدت وازعمت زیدًا عمرًا فاضلًا

جیسے اظننت اور حسبت کہا لیعنے اسپر بھی ہمزہ لائے اور اخلت اور اوجدت کہا اور جیسے ازعمت یعنی گمان کیا میں زید کو عمرو کو فاضل

نحو مضاف اظننت معطوف علیہ واو عاطفہ احسبت معطوف واو عاطفہ اخلت معطوف واو عاطفہ اوجدت معطوف واو عاطفہ ازعمت فعل مضارع افعال قلوب سے اوسمیں ضمیر واحد متکلم کی فاعل زیدًا مفعول اولی عمرًا مفعول ثانی فاضلًا مفعول ثالث فعل ساتھہ فاعل اور تینوں مفعولوں کے ملکر جملۂ فعلیہ ہوکر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھہ چاروں معطوفوں اپنے کے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بشرح سابق ۔

وانبأ ونبأ واخبر وخبر وحدث ایضًا تتعدی الی ثلثۃ مفاعیل

اور انبأ اور نبأ اور اخبر اور خبر اور حدث بھی یہ سب فعل متعدی ہوتے ہیں طرف تین مفعولوں کے

واو عاطفہ انبأ معطوف علیہ واو عاطفہ نبأ معطوف واو عاطفہ اخبر معطوف واو عاطفہ خبر معطوف واو عاطفہ حدث معطوف معطوف علیہ ساتھہ چاروں معطوفوں اپنے کے ملکر مبتدا ہوا ایضًا بترکیب سابق جملۂ فعلیہ معترضہ ہوا تتعدی فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد مؤنث غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف افعال قلوب کے الی جار ثلثۃ مجرور مضاف مفاعیل مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ

سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا تسعدی کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا

اعلم انہ لایجوز حذف المفعول الاول من المفاعیل الثلثۃ	
جان تو تحقیق شان یہ ہے کہ نہیں جائز ہوتا دور کرنا مفعول پہلے کا مفعولوں تینوں سے	

اعلم فعل امر حاضر معروف او ہمیں ضمیر مخاطب کی پوشیدہ فاعل ان حرف مشبہ بفعل ہ ضمیر اسم ان کی جو راجع ہے طرف اخفش کے لا ، نافیہ یجوز فعل مضارع حذف مصدر مضاف مفعول موصوف اول صفت موصوف صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا حذف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا من جار مفاعیل مجرور موصوف ثلثۃ صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا من جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا یجوز فعل کا فعل ساتھ فاعل او متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر خبر ہوئی ان کی ان اپنا اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مفعول بہ ہوا اعلم کا فعل ساتھ فاعل او مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ مستانفہ ہوا + + +

لکن یجوز حذف المفعولین الآخرین معًا	
لکن جائز ہے دور کرنا دونو مفعولوں آخر کا ساتھ	

لکن حرف مشبہ بفعل واسطے استدراک کے لغی یجوز فعل مضارع حذف مصدر مضاف مفعولین موصوف آخرین صفت موصوف صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا معًا مفعول فیہ فعل ساتھ فاعل او مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہوا +

ولا یجوز حذف احدہما دون الآخر کما مر	
اور نہیں جائز ہو حذف کرنا ایک ان دونو مفعولوں کا بغیر دوسرے کے جیسے کہ گذرا	

واو عاطفہ لا ، نافیہ یجوز فعل مضارع حذف مصدر مضاف احد مضاف الیہ مضاف ہما ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف مفعولین کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا یجوز کا باجار دون مجرور مضاف آخر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا کاف جار ما موصولہ مر فعل ماضی او ہمیں ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل فعل ساتھ فاعل اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ ہوا صول کا موصول صلہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا یجوز کا

فعل ساتھ فاعل اور دو نو متعلق اپنے کے ملکر جملۂ فعلیہ معطوفہ ہوا + +

اما القیاسیۃ فسبعۃ عوامل

لیکن عامل قیاسی پس وہ سات عامل ہیں

اما واسطے تفصیل کے قیاسیۃ مبتدا فا جوابیہ سبعۃ ممیز عوامل تمیز ممیز تمیز سے ملکر خبر ہوئی قیاسیۃ مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملۂ اسمیہ مستانفہ ہوا +

الاول منہا الفعل مطلقاً

پہلا ان میں سے فعل ہے مطلق

اول ذوالحال من جار ہا ضمیر مجرور جو راجع ہے طرف قیاسیۃ کے جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر حال ہوا ذوالحال کا ذوالحال حال سے ملکر مبتدا ہوا فعل ذوالحال مطلقاً حال ذوالحال حال سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملۂ اسمیہ مستانفہ ہوا +

سواء کان لازماً او متعدیاً

برابر ہے کہ ہو فعل لازم یا متعدی

سواء خبر مقدم کان فعل افعال ناقصہ سے او ہمیں ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف فعل مطلق کے لازماً معطوف علیہ او عاطفہ متعدیاً معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر خبر ہوئی کان کی کان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملۂ فعلیہ خبریہ ہو کر مبتدا موخر ہوا مبتدا موخر ساتھ خبر مقدم کے ملکر جملۂ اسمیہ ہوا

ماضیاً کان او مضارعاً او امراً کان او نہیاً

یا ماضی ہو یا مضارع امر ہو یا نہی ہو

ماضیاً معطوف علیہ کان فعل ناقصہ او ہمیں ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف فعل مطلق کے او عاطفہ مضارعاً معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر خبر ہوئی کان کی کان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملۂ فعلیہ خبریہ ہوا امراً معطوف علیہ کان فعل ناقصہ او ہمیں ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف الفعل مطلق کی او عاطفہ نہیاً معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر خبر ہوئی کان کی کان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملۂ فعلیہ خبریہ ہوا

کل فعل یرفع الفاعل

ہر فعل رفع کرتا ہے فاعل کو

ولایجوز تقدیم الفاعل علی الفعل بخلاف المفعول

اور نہیں جائز ہے مقدم کرنا فاعل کا اوپر فعل کے بخلاف مفعول کے

واو عاطفہ لا نافیہ یجوز فعل مضارع تقدیم مصدر مضاف فاعل مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا علی جار فعل مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا با جار خلاف مجرور مضاف مفعول مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور دونو متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ معطوفہ ہوا +

فان تقدیمہ علیہ جائز

پس تحقیق مقدم کرنا اس مفعول کا اوپر فعل کے جائز ہے

فا عاطفہ واسطے تعلیل کے ان حرف مشبہ بفعل تقدیم مصدر مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف مفعول کے علی جار ہ ضمیر مجرور جو راجع ہے طرف فعل کے جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا تقدیم کا تقدیم مصدر مضاف ساتھ مضاف الیہ اور متعلق اپنے کے ملکر اسم ہوا ان کا جائز خبر ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا +

مثل زید ضربت

جیسے زید کو مارا میں نے

مثل مضاف زید مفعول بہ مقدم ضربت فعل ماضی ت ضمیر واحد متکلم کی فاعل فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح سابق +

ولایجوز حذف الفاعل بخلاف المفعول

اور نہیں جائز ہے دور کرنا فاعل کا بخلاف مفعول کے

واو عاطفہ لا نافیہ یجوز فعل مضارع حذف مضاف فاعل مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا یجوز کا با جار خلاف مجرور مضاف مفعول مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا یجوز کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ معطوفہ ہوا +

فان حذفہ جائز

پس تحقیق دور کرنا مفعول کا جائز ہے

فا واسطے تعلیل کے ان حرف مشبہ بفعل حذف مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف مفعول کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر اسم ہوا ان کا جائز خبر ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا

نحو ضرب زید

جیسے مارا زید نے

نحو مضاف ضرب فعل ماضی زید فاعل فعل ساتھ فاعل اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بدستور مرقوم+

والثانی المصدر

اور دوسرا عامل قیاسی سے مصدر ہے

واو عاطفہ ثانی مبتدا المصدر خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا+

وھو اسم ما حدث اشتق منہ الفعل

وہ مصدر اسم ہے کہ پیدا ہوتی ہے وہ چیز کہ نکالا جاتا ہے اوس سے فعل

واو عاطفہ ہو مبتدا اسم مضاف حدث مضاف الیہ موصوف اشتق فعل ماضی مجہول من جارہ ضمیر مجرور جو راجع ہے طرف مصدر کے جار مجرور سے ملکر متعلق مقدم ہوا الفعل نائب فاعل فعل ساتھ نائب فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صفت ہوئی موصوف صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا اسم مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا+

وانما سمی مصدرا لصدور الفعل عنہ

اور نہیں نام رکھا جاتا ہے اوسکا نام مصدر مگر اسواسطے کہ نکلتا فعل کا اوس مصدر سے ہے

واو عاطفہ ان حرف مشبہ بفعل ما کافہ ملغی سمی فعل ماضی مجہول اوسمیں ضمیر واحد مذکر غائب کی نائب فاعل جو راجع ہے طرف مصدر کے مصدرا مفعول بہ لام جارہ صدور مصدر مجرور مضاف فعل مضاف الیہ عن جارہ ضمیر مجرور جو راجع ہے طرف مصدر کے جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا صدور کا مصدر مضاف ساتھ مضاف الیہ اور متعلق اپنے کے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ نائب فاعل اور مفعول اور مع متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا+

فیکون مخالفا

پس ہوتا ہے مخالف واسطے اوس مصدر کے